سوال

(443) گزشتہ رمضان کی روزوں کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی گزشتہ تین چار رمضان کی قضا نہیں دے سکی ہے کہ وہ حمل یا رضاعت کی وجہ سے معذور تھی، اوراب بھی بچے کو دودھ پلارہی ہے۔ اس کا سوال ہے کہ کیا وہ ان تین چار رمضان کے مہینوں کے روزوں کی قضا میں کھانا کھلا سکتی ہے، کیونکہ اس قدر زیادہ روزے رکھنا اس کے لیے بہت مشکل ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لیے حمل یا رضاعت میں مقت کے باعث قضا دینے میں تاخیر ہوگئی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اسے چاہیئے کہ عذر زائل ہونے پر جلد از جلد قضا روزے رکھے، کیونکہ یہ مریض کے حکم میں ہے، اور اللہ عزوجل کا فرمان ہے:

وَمَن كانَ مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ ... سورة البقرة ١٨٥

''۔۔۔ اور جو بیمار ہو یا سفر میں، تو اس پر ہے کہ دوسرے دنوں میں یہ گنتی پوری کرے۔''

اور یہ عورت کھانا نہیں کھلا سکتی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 351